فتاوے

سوال :۔ زید مجذوم ہے کمانے دھمانے کے لائق نہیں ہے اس بے بسی اور مجبوری کی وجہ سے اپنی عورت ہندہ کو اجازت دیدی کہ میں اب تمہارے نان نفقہ کا کفیل نہیں ہوسکتا تم اپنے گذر کی کوئی صورت کرلو۔ زید دو سال سے اسکی ہمبستری سے علیحدہ ہے۔ ہندہ مجبور ہوکر کبھی میکہ میں اور کبھی ناطاقت شوہر کے گھر محنت مزدوری کرکے گذر کرتی تھی بلا تعلق شوہر کے۔ چونکہ ہندہ جوان ہے عمر کے گھر ٹھکانہ کرلیا ہے جہاں احتمال زنا کا ہے۔ عمر ہندہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ پس کیا زید کے قول مذکور سے ہندہ مطلقہ ہوگئی؟ اگر مطلقہ ہوگئی ہے توکیا اس کی عدت بھی پوری ہوگئی؟ کیونکہ زید کی طرف سے اجازت ملے ہوئے عرصہ گذر گیا اور اگر زید کے قول مذکو سے ہندہ پر طلاق نہیں واقع ہوئی تو مجذوم تنگدست غیر مستطیع شوہر کے نکاح سے ہندہ کی گلوخلاصی کی کیا صورت ہے؟ عورت کا موجودہ ولی صرف اس کا چچا ہے جس نے نکاح کی اجازت دیدی ہے۔ سائل نصر اللہ از اٹوا۔ ضلع بستی

جواب :۔ سوال میں خط کشیدہ فقرہ طلاق کنائی ہے اگر زید نے ان الفاظ کے ذریعہ ہندہ کو اپنی زوجیت سے خارج کرنے اور دوسرے شخص سے نکاح کرکے گذر کی صورت پیدا کرنے کی اجازت دی تھی اور طلاق دینے کی نیت کی تھی یا یہ الفاظ بوقت مذاکرہ طلاق کے کہا تھا تو ہندہ پر ایک طلاق واقع ہوگئی اگر اس فقرہ کے بعد ہندہ کو تین حیض آچکے ہیں تو اس کی عدت بھی پوری ہوگئی (ابتداء العدۃ فی الطلاق عقیب الطلاق وفی الوفاۃ عقیب الوفاۃ فان لم تعلم بالطلاق او الوفاۃ حتی مضت العدۃ فقد انقضت عدتھا۔ ہدایہ) اور اگر زید نے ان الفاظ سے طلاق دینے کی نیت نہیں کی تھی اور نہ یہ الفاظ بوقت مذاکرہ طلاق کہے تھے تو ہندہ مطلقہ نہیں ہوئی۔ اس صورت میں اور اگر زید یہ فقرہ نہ بولتا تب بھی ہندہ کو شرعاً دو سبب سے نکاح فسخ کرانیکا حق حاصل ہے۔ پہلا سبب جب شوہر اپنی محتاجی و تنگدستی او بے بسی و مجبوری کی وجہ سے اپنی بیوی کے نان نفقہ پر قدرت نہ رکھے تو عورت کو بذریعہ حاکم یا سردار یا پنچ نکاح فسخ کرانیکا اختیار حاصل ہے ارشاد ہے لَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا۔ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ (قرآن مجید) عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل فی الرجل لا یجد ما ینفق علی اھلہ قال یفرق بینھما (دار قطنی) وعن سعید بن المسیب فی الرجل لا یجد ما ینفق علی اھلہ قال یفرق بینھما اخرجہ سعید بن منصور والشافعی وعبد الرزاق عن سفیان عن ابی الزناد عنہ قال ابو الزناد قلت لسعید بن المسیب سنۃ قال سنۃ وھذا مرسل قوی۔ یہی مذہب ہے حضرت عمرؓ و حضرت علیؓ و حضرت ابوہریرہؓ و حسن بصریؒ و امام مالکؒ و امام شافعیؒ و امام احمدؒ اور ظاہریہ کا۔ دوسرا سبب۔ زید کو جذام کی بیماری ہوگئی ہے اور بعد النکاح شوہر کے مجذوم یا مبروص یا مجنون ہوجانیکی صورت میں بھی اگر عورت شوہر کے ساتھ نہ رہنا چاہے تو اسکو نکاح فسخ کرانیکا حق حاصل ہے وان حدث العیب بلحدھما بعد العقد فیہ وجھان احدھما یثبت الخیار وھو ظاھر قول الخرقی لانہ قال فان جب قبل الدخول فلھا الخیار فی وقتھا لانہ عیب فی النکاح یثبت الخیار مقارنا فاثبتہ کالاعسار والرق فانہ